روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 20۔اگست 2014ء 23 شوال 1435 ہجری 20 ظہور 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 188

محمدؐ کے لغوی معنی

عربی لفظ محمد لفظ حمد کا مفعول ہے جس میں مبالغہ پایا جاتا ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ محمد وہ ہے ’’الذی یُحمدُ حمداً بعد حمدٍ ‘‘یعنی وہ ذات جس کی ہمیشہ تعریف کی جائے۔ یا دوسرے لفظوں میں اس کا مطلب ہے ’’بہت تعریف کیا گیا‘‘۔ یعنی آپؐ کی تعریف سب سے زیادہ کی جاتی ہے۔ عربی کی مشہور لغت لسان العرب میں لفظ حمد کے تحت لکھا ہے کہ: ’’محمدؐ ھٰذا الاسم منہ کانہٗ حُمِّد مرَّةً بعد اُخریٰ ۔‘‘ یعنی محمد کا لفظ حمد سے بنا ہے اور اس کے معنے ہیں کہ جس کی کثرت سے تعریف کی جائے۔

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

حضرت عائشہؓ آپ کی نسبت فرماتی ہیں مَاخُیِّرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ بَیْنَ اَمْرَیْنِ.........................

(مسلم کتاب الفضائل باب ترك الانتقام...... (الخ)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں کبھی ایسا موقع پیش نہیں آیا کہ آپ کے سامنے دو راستے کھلے ہوں تو آپ نے ان دونوں راستوں میں سے جو آسان رستہ ہو اُسے اختیار نہ کیا ہو بشرطیکہ اُس آسان راستہ کے اختیار کرنے میں کوئی گناہ کا شائبہ نہ پایا جائے۔ اگر گناہ کا کوئی شائبہ پایا جاتا تو آپ اس راستہ سے تمام انسانوں سے زیادہ دور بھاگتے تھے۔

یہ کیسا لطیف اور کیسا اعلیٰ درجہ کا چلن ہے دنیا کو دھوکا دینے کے لئے لوگ کس طرح بِلا وجہ اپنے آپ کو دُکھوں اور تکلیفوں میں ڈالتے ہیں۔ ان کا اپنے آپ کو دُکھوں اور تکلیفوں میں ڈالنا خدا تعالیٰ کے لئے نہیں ہوتا کیونکہ خدا تعالیٰ کے لئے کوئی بے فائدہ کام نہیں کیا جاتا۔ اُن کا اپنے آپ کو دکھوں اور تکلیفوں میں ڈالنا لوگوں کو دھوکا دینے کے لئے ہوتا ہے۔ اُن کی اصل نیکی چونکہ بہت کم ہوتی ہے وہ جھوٹی نیکیوں سے لوگوں کو مرعوب کرنا چاہتے ہیں اور اپنے عیبوں کو چھپانے کے لئے لوگوں کی آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصود تو خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور حقیقی نیکی کا حصول تھا۔ آپ کو ایسی تصنع اور بناوٹی نیکیوں کی کیا ضرورت تھی۔ اگر دنیا آپ کو نیک سمجھتی تو بھی اور اگر آپ کو نیک نہ سمجھتی تو بھی آپ کے لئے ایک سی بات تھی۔ آپ تو صرف یہ دیکھتے تھے کہ میرا خدا مجھے کیا سمجھتا ہے اور میرا اپنا نفس مجھے کیسا پاتا ہے۔ خدا اور اپنے نفس کی شہادت کے بعد اگر بنی نوع انسان بھی سچی شہادت دیتے تو آپ اُن کے شکر گزار ہوتے تھے اور اگر وہ کج آنکھوں سے دیکھتے تو آپ اُن کی بینائی کی کمی پر افسوس کرتے مگر اُن کی رائے کو کوئی وقعت نہ دیتے تھے۔

رسول کریم ﷺ کا بنی نوع انسان سے معاملہ

بیویوں کے حق میں آپ کا معاملہ نہایت ہی مشفقانہ اور عادلانہ تھا۔ بعض دفعہ آپ کی بیویاں آپ سے سختی بھی کر لیتی تھیں مگر آپ خاموشی سے بات کو ہنس کر ٹال دیتے تھے۔ ایک دن آپ نے حضرت عائشہؓ سے کہا اے عائشہ! جب تم مجھ سے خفا ہوتی ہو تو مجھے پتہ لگ جاتا ہے کہ تم مجھ سے خفا ہو۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا آپ کو کس طرح پتہ لگ جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو اور کوئی قسم کھانے کا معاملہ آ جائے تو تم ہمیشہ یوں کہتی ہو ’’محمد کے ربّ کی قسم! بات یوں ہے‘‘ اور جب تم مجھ سے ناراض ہوتی ہو اور تمہیں قسم کھانے کی ضرورت پیش آ جائے تو تم کہا کرتی ہو ’’ابراہیم کے ربّ کی قسم! بات یوں ہے۔‘‘ حضرت عائشہؓ یہ بات سن کر ہنس پڑیں اور آپ کی بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ آپ بات کو ٹھیک سمجھے ہیں۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فضائل عائشة ...... (الخ)

(دیباچہ تفسیر القرآن۔ انوار العلوم جلد 20 صفحہ 390)

معصیت سے بچو

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’اگر کوئی بیمار ہو جاوے خواہ اس کی بیماری چھوٹی ہو یا بڑی، اگر اس بیماری کے لئے دوا نہ کی جاوے اور علاج کے لئے دکھ نہ اٹھایا جاوے، بیمار اچھا نہیں ہو سکتا۔ ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر ایک بڑا فکر پیدا کر دیتا ہے کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کُل منہ کو کالا نہ کر دے۔ اسی طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے۔ صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں۔ صغائر وہی داغ چھوٹا ہے جو بڑھ کر آخر کار کل منہ کو سیاہ کر دیتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 7)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2014ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ پاکستان)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔‘‘

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

اداریہ — قسط اول

خطبات جمعہ۔ جماعت کا والہانہ رد عمل

جماعت احمدیہ کا مرکز ومحور خلافت کا بلند پایہ نظام ہے اور خلیفۂ وقت کے جماعت سے رابطہ کا سب سے بڑا اور مستقل ذریعہ خطبات جمعہ ہیں انہی خطبات میں جماعت کے تمام عظیم الشان منصوبوں کی بنیاد ڈالی گئی اور جماعت نے والہانہ انداز میں ان پر لبیک کہا اور نئی تاریخ رقم کردی۔

آج کی نشست میں حضرت مصلح موعود کے خطبات جمعہ پر جماعت کے ردعمل کا ایک مختصر سا خاکہ عملی رنگ میں پیش کرنا مقصود ہے۔ان کا تعلق صرف چندہ تحریک جدید کی وصولی سے ہے۔

ماسٹر چراغ الدین صاحب روپڑ سے لکھتے ہیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ 30 جون 1939ء جس میں چندہ تحریک جدید 15۔اگست تک پورا کرنے کا ارشاد ہے۔جن دنوں پڑھا اس دوران میں جالندھر سے روپڑ تبدیلی ہوگئی۔پچھلے ماہ کی تنخواہ تو خرچ ہوچکی تھی۔اگلے ماہ کی تنخواہ آنے کی امید نہ تھی۔کیونکہ نئے ضلع میں حساب نہ کھلا تھا۔ادھر دل میں خطبہ پڑھتے ہی یہ عزم بالجزم کرلیا تھا۔کہ جس طرح بھی ہو حضور کے ارشاد کی تعمیل میں 15۔اگست تک ضرور ادا کرنا ہے۔آخر یہی دل میں آیا کہ کوئی زیور بطور امانت قادیان بھیج دیا جائے۔جب تنخواہ ملے چندہ بھیج کر واپس منگوالیا جائے اور اگر مرکز کو روپیہ کی فوری ضرورت ہو تو وہ زیور فروخت کردے۔یہ طے کرکے میں نے اپنی بیوی سے کہا تو اس نے بخوشی جواب دیا کہ میرا زیور حاضر ہے۔اسے فروخت کردیں۔دوسرے دن قادیان زیور ارسال کرنا تھا کہ اچانک میرے افسر صاحب معائنہ کے لئے تشریف لائے اور وہ ساتھ تنخواہ بھی لے آئے۔تنخواہ کی خبر سن کر میری خوشی کی انتہاء نہ رہی۔اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر ادا کیا کہ وقت پر غیب سے روپیہ بھیج دیا۔

(الفضل 16۔اگست 1939ء)

☆ بابو محمد شفیع صاحب اوورسیر ضلع شیخوپورہ سے لکھتے ہیں۔

چندہ تحریک جدید کی جلد ادائیگی کے لئے حضور کا خطبہ ملا۔بے شک وعدے کے وقت تو ادائیگی کا وقت معین نہیں کیا تھا اور خیال تھا کہ سال کے آخر تک انشاء اللہ ادا کروں گا۔مگر خطبہ پڑھ کر دل نے یہ فیصلہ کیا کہ تمام خرچ بند کرو۔گھر میں تنگی ہوتی ہے تو ہونے دو۔مگر تحریک جدید کا چندہ قسط وار نہیں بلکہ یکمشت اسی مہینے کے اندر پورا کرو۔تنخواہ ملنے میں دیر تھی اور ایک مہینے کی تنخواہ سے وعدہ پورا نہیں ہوتا تھا۔بقایا کی فکر تھی۔اللہ تعالیٰ نے سفر خرچ کے بل کے ملنے کا سامان کردیا۔110 روپے کی رقم محفوظ رکھ کر جماعت کے سیکرٹری صاحب کا انتظار ہونے لگا۔وہ آج ملے الحمدللہ کہ میں تحریک جدید کے فرض سے سبکدوش ہوگیا۔حضرت کے حضور دعا کی درخواست فرمائیں۔

☆ ملک ستار بخش صاحب ضلع جھنگ لکھتے ہیں۔

میں نے سال پنجم میں 75 روپے کا وعدہ کیا اور ساتھ ہی باقساط رقم ادا کرنے کا اقرار کیا۔چنانچہ ہر مہینے قسط ادا کررہا ہوں۔مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبہ فرمودہ 5 مئی کے ماتحت میں مجبور ہوگیا ہوں کہ بقیہ رقم یکمشت ادا کروں۔

☆ ڈاکٹر محمد عبداللہ خان صاحب صدر شاہ پور لکھتے ہیں۔

میرا وعدہ 60 روپے سال پنجم اور 5 سال اول کا ہے۔حضور کا خطبہ پڑھ کر پہلا کام میں نے یہ کیا کہ اپنی رقم سیکرٹری صاحب کو ادا کردی۔جو آپ کو عنقریب بھیج دے گا۔

☆ چودھری فضل الٰہی صاحب سب پوسٹ ماسٹر دیپالپور لکھتے ہیں۔

زندگی کا اعتبار نہیں پہلے ہی کوتاہی نے بہت لمبا عرصہ ضائع کردیا۔اس سے زیادہ میرے لئے اور کیا نقصان ہوسکتا ہے۔کہ عرصہ 5 سال سے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے محروم ہوں۔کیونکہ میں نے اپنے دل میں یہ عہد کیا تھا کہ جب تک سارا چندہ تحریک جدید کا ادا نہ کرلوں گا۔حضور کی خدمت عالیہ میں عریضہ تحریر نہیں کروں گا۔اب اتنا لمبا عرصہ ہوگیا ہے صبر کی طاقت نہیں رہی اور حضور کے خطبات 7۔اپریل اور 5 مئی 1939ء میں نے پڑھے۔آج قرض لے کر تحریک جدید سال اول، دوم، سوم، چہارم اور پنجم کا چندہ بھیج رہا ہوں۔

☆ صوبیدار شیر محمد خاں صاحب راولپنڈی لکھتے ہیں۔

حضور کا خطبہ 7۔اپریل کا پڑھ لینے کے بعد میں نے دل میں یہ فیصلہ کیا تھا کہ تنخواہ آتے ہی تحریک جدید کے وعدہ کی رقم 70 روپے ادا کردوں گا۔چنانچہ اس عہد کے ساتھ تنخواہ ملنے پر یہ رقم ادا کردی ہے۔ (الفضل 20 مئی 1939ء)

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 30 جون 1939ء کے خطبہ میں مخلصین جماعت سے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ ہر جماعت اور ہر فرد کوشش کرے کہ اس کا وعدہ 15۔اگست تک سو فیصدی پورا ہوجائے۔خان بہادر غلام محمد صاحب پنشنر قادیان نے -/231 روپے کا وعدہ سال پنجم کا کیا تھا۔صاحب موصوف انتہائی کوشش کررہے تھے کہ وقت کے اندر وعدہ پورا کردیں۔مگر بظاہر کامیابی نظر نہیں آتی تھی۔آخرانہوں نے اپنی زمین کا ایک ٹکڑا ڈیڑھ سو روپیہ گھاٹا ڈال کر فروخت کردیا اور روپیہ لے کر سیدھے تحریک جدید کے دفتر میں پہنچے۔تا گھر میں اس وقت داخل ہوں جب کہ تحریک جدید کا چندہ داخل کرلیں۔چنانچہ آپ نے رقم اور اپنی اہلیہ صاحبہ کی رقم سو فیصدی پوری کردی۔

(الفضل 17۔اگست 1939ء)

☆ ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب پیگاڈی اپنا وعدہ حضور کو پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

محبت اور اخلاص سے لبیک کہتا ہوا حاضر ہوں۔گو بعض دوستوں کی طرف سے مجھے کہا گیا ہے کہ مالی استطاعت سے بڑھ کر قدم رکھنا نیکی نہیں۔میں ان کا ممنون ہوں۔ان کی بات پر غور کرتا ہوں۔مگر میرا دل بار بار غور کرنے کے باوجود بھی ان کی بات ماننے سے انکار کرتا ہے اور گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے بچائے کہ میرا قدم پیچھے کی طرف ہٹے۔حضور کی تحریک کے اعلان سے قبل بحالت تنگ دستی سوچا کرتا تھا کہ اب کے اعلان پر میں کیا لکھاؤں گا اور کہاں سے ادا کروں گا۔مگر ہر دفعہ میرے مولیٰ کریم نے احسان فرمایا۔ہمیشہ پہلے سے زیادہ لکھانے اور میعاد کے اندر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے دل سجدہ میں گر جاتا ہے پس میں مجبور ہوں کہ چندہ پہلے کی نسبت زیادہ لکھا دوں اور مجھے میرا ایمان کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خود ادا کردے گا۔پس میں سابق بالخیرات ہونے کے شوق میں سال پنجم میں 346 روپیہ کا وعدہ اضافہ کے ساتھ حضور کی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔

(الفضل 13 جنوری 1939ء صفحہ 5)

☆ ڈاکٹر احمد الدین صاحب اکومہ افریقہ لکھتے ہیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود کا خطبہ 30 جون 1939ء 6۔اگست کو موصول ہوا میرا ارادہ اکتوبر کے آخر اور نومبر کے شروع میں چندہ ادا کرنے کا تھا۔کیونکہ میں ابھی دارالامان میں ایک مکان تعمیر کرکے آیا تھا اور اس وجہ سے میرے پاس کچھ نہ تھا۔مگر حضور اقدس کا خطبہ پڑھ کر دل بہت بے قرار ہوا۔آخر میں نے یہی فیصلہ کیا کہ بہرحال 15۔اگست تک ادائیگی ہوجانی چاہئے۔چنانچہ بندہ 335 شلنگ سال پنجم کے اور پچاس شلنگ سال اول کے دارالسلام بھیج رہا ہے۔امید ہے کہ میری رقم 15۔اگست تک مرکز میں پہنچ جائے گی۔ (الفضل 25۔اگست 1939ء صفحہ 2)

پبلشرو پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

قسط نمبر 1

مشکل الفاظ کا تلفظ اوران کے معانی

کتب حضرت مسیح موعود۔ روحانی خزائن جلد 18

ہر احمدی کی روحانی زندگی کے لئے ضروری ہے کہ وہ حقائق و معارف کے ان خزائن سے بھرپور استفادہ کرے اس غرض کی تکمیل کے لئے امسال روحانی خزائن کی جلد نمبر 18 ساری جماعت کے لئے بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ یہ جلد حضرت مسیح موعود کی تصنیفات اعجاز المسیح ، ایک غلطی کا ازالہ، دافع البلاء، الھدیٰ والتبصرة لمن یریٰ نزول المسیح ، گناہ سے نجات کیوں کر مل سکتی ہے اور عصمت انبیاء پر مشتمل ہے۔ روحانی خزائن کی جلد 18 کے مشکل الفاظ کا تلفظ اوران کے معانی احباب جماعت کی سہولت کے لئے کتابی صورت میں پیش ہے تا کہ احباب ان کتب کے علمی اور روحانی معارف سے احسن طریق پر فیضیاب ہوسکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس غیر معمولی اعجازی کلام سے بہرہ ور ہونے کی سعادت عطا فرمائے، حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے، سمجھنے، ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اوران کتب کا مطالعہ ہمارے لئے ازدیاد ایمان و یقین کا موجب ہو۔ آمین

الفاظ	تلفّظ	معانی
آبپاشی	آبْ پَاشِیْ	درختوں اور پودوں کو پانی دینا
آدم زادوں	آدَم زَادوں	آدم کی اولاد، انسان
آرزومند	آرْزُوْ مَنْدْ	امیدر کھنے والا، تمنار کھنے والا
آزمودہ	آزْمُوْدَہْ	آزمایا ہوا، جانچا ہوا
آستانہ	آسْتَانَہْ	دربار، چوکھٹ
آشکار	آشْکَارْ	ظاہر، نمایاں، واضح
آفتاب	آفْتَابْ	سورج
آلاء	آلَاء	نعمتیں
آلودہ دامنی	آلُوْدَہْ دَامَنِیْ	ناپاکی، جرم یا گناہ میں ملوث ہونا
آلودہ	آلُوْدَہْ	ناپاک، گندگی سے بھرا ہوا یا لتھڑا ہوا
آمیزش	آمِیزِش	ملاوٹ، شمولیت
آہن رُبا	آھَنْ رُبَا	لوہے کو کھینچنے والا۔ مقناطیس
اتخاذ ولد	اِتِّخَاذِ وَلَدْ	بیٹا بنانا، بیٹا اختیار کرنا
ابتر	اَبْتَرْ	لاولد، جس کی نسل نہ چلے
ابتلا	اِبْتِلَا	آزمائش، امتحان
ابدی	اَبَدِیْ	جاودانی، دائمی
ابدی حکم	اَبَدِیْ حُکْم	قیامت تک قائم رہنے والا حکم، وہ حکم جو ہمیشہ کے لئے ہو
ابروباراں	اَبْرُو بَارَانْ	بارش اور بادل
ابلاغ	اِبْلَاغْ	پہنچانا، اشاعت
ابلغ	اَبْلَغْ	نہایت بلیغ، نہایت درجہ تک پہنچا ہوا، اعلیٰ خوش بیانی
ابنّیت	اِبْنِیَّتْ	بیٹا ہونا یا اولاد ہونے کی حیثیت
ابہام	اِبْھَامْ	شک وشبہ، اشتباہ
اتالیق	اَتَالِیْق	ادب سکھانے والا، استاد
اتفاق	اِتِّفَاقْ	یکجہتی، رائے وخیال کا ایک ہونا
اتم	اَتَم	مکمل، پورا، جس میں کسی قسم کی کمی نہ ہو
اتمام حجت	اِتْمَامِ حُجَّتْ	سمجھانے کی آخری کوشش، فیصلہ کن بات
اتہام	اِتِّھَامْ	الزام، تہمت
اتھاہ گڑھے	اَتھاہْ گَڑھے	بہت گہرے گڑھے
اتّصال	اِتِّصَالْ	ملاپ، قرب، نزدیکی
اٹکل	اَٹْکَلْ	قیاس، اندازہ، سمجھ
اٹل	اَٹَل	مستحکم، جو اپنی جگہ سے نہ ہلے یا نہ ٹلے، مضبوط
اثبات مدعا	اِثْبَاتِ مُدَّعَا	مقصد یا مرضی یا مراد یا ارادہ کو ثابت کرنا
اثبات	اِثْبَاتْ	ثبوت دینا، دلیل مہیا کرنا
اثنا	اَثْنَا	دوران، درمیان (مجازاً) ضمن، سلسلہ
اجتہادی	اِجْتِھَادِیْ	اجتہاد سے متعلق، رائے اور قیاس کے متعلق
اجتہادی غلطی	اِجْتِھَادِیْ غَلَطِی	رائے اور قیاس میں غلطی
اجداد	اَجْدَادْ	دادے پردادے
اجڈ	اُجَڈْ	غیر مہذب
اجماع	اِجْمَاعْ	اجتماع، یکجائی، جمع ہونا، اتفاقِ رائے، ہم خیالی، اصطلاحًا کسی ایک زمانہ کے مسلمان علماء کا کسی امر شرعی پر اتفاق کرنا
اجنبی	اَجْنَبِیْ	غیر معروف، غیر، بیگانہ، ناواقف
احاطہ	اِحَاطَہْ	گھیرا، کسی چیز کے گرد حد بندی، چار دیواری
احباب	اَحْبَابْ	دوست، عزیز، پیارے، حبیب کی جمع
احتمال	اِحْتِمَالْ	ممکن ہونا، امکان
احقر الامم	اَحْقَرُ الْاُمَمْ	امتوں میں سب سے زیادہ حقیر یا ذلیل
اخبار غیبیہ	اَخْبَارِ غَیْبِیَہْ	غیب کی خبریں
اخبار نویسوں	اَخْبَارْ نَوِیْسو ں	اخبار لکھنے والوں، خبریں لکھنے والوں
اختلاط	اِخْتِلَاطْ	میل جول، تعلقات، دوستی
اختلافی عقائد	اِخْتِلَافِیْ عَقَائِدْ	ایسے عقائد جن میں اختلاف ہو
اخفاء	اِخْفَاء	چھپانا، مخفی رکھنا
اخلاق فاضلہ	اَخْلَاقِ فَاضِلَہْ	عمدہ اخلاق، عمدہ خوبیاں، اچھے اخلاق
اخویم	اَخْوِیْم	میرے بھائی
ادبار	اِدْبَارْ	بدنصیبی، نحوست، پستی، ناداری
ادویہ	اَدْوِیَہْ	دوائیں، ادویات
ادیان	اَدْیَانْ	دین کی جمع، مذاہب
ادیب	اَدِیْبْ	علم وادب کا ماہر، استاد، ادب سکھانے والا
ادیبوں	اَدِیْبو ں	ادیب کی جمع
ارادت مند	اِرَادَتْ مَنْد	معتقد، مرید
اراضیات مملوکہ	اَرَاضِیَاتِ مَمْلُوْکَہْ	وہ زمینیں جن پر قبضہ ہو یا کسی کی ملکیت میں ہوں
ارتداد	اِرْتِدَادْ	دین سے ہٹ جانا، پھر جانا
ارتکاب	اِرْتِکَابْ	کسی کام کا کرنا
ارسال	اِرْسَالْ	بھیجنا، روانہ کرنا
ازقبیل	اَزْ قَبِیْلْ	اسی طرح کا، ایک طرح کی چیزوں میں سے
ازالہ	اِزَالَہْ	زائل کرنا، دور کرنا، ہٹانا، مٹانا
ازلی ابدی	اَزَلِیْ اَبَدِیْ	قدیمی، ہمیشہ سے، جو شروع سے ہو اور ہمیشہ رہے
اسالیب	اَسَالِیْب	اسلوب کی جمع، طریقے، انداز
اسباب	اَسْبَاب	سبب کی جمع، وجوہ، باعث
استحقاق	اِسْتِحْقَاقْ	حق طلب کرنا، مستحق ہونا
استخفاف	اِسْتِخْفَافْ	ہلکا سمجھنا، خفیف سمجھنا، معمولی سمجھنا
استدلال	اِسْتِدْلَالْ	دلیل طلب کرنا، دلیل لانا
استعارہ	اِسْتِعَارَہْ	مستعار لیا ہوا
استعارات	اِسْتِعَارَات	استعارہ کی جمع (کسی لفظ کو اس کے اصل کی بجائے مجازی معنی میں اس طرح استعمال کرنا کہ اس کے حقیقی اور مجازی معنوں میں مشابہت ہو)
استعداد	اِسْتِعْدَادْ	قابلیت، لیاقت، صلاحیت
استغناء	اِسْتِغْنَاء	بے نیازی، بے پرواہی، بے غرضی
استفسار	اِسْتِفْسَارْ	پوچھنا، دریافت کرنا، پوچھ گچھ، سوال کرنا
استقامت	اِسْتِقَامَتْ	ثابت قدمی، استقلال، قائم رہنا
استیصال	اِسْتِیْصَالْ	تباہ کرنا، بیخ کنی کرنا، جڑھ سے اکھاڑ پھینکنا
اسرار	اَسْرَارْ	سِر کی جمع، راز، بھید، رموز، نکات
اسسٹنٹ سرجنی	اَسِسْٹَنْٹ سَرْجَنِیْ	معاون سرجن کا عہدہ
اسفل السافلین	اَسْفَلُ السَّافِلِیْن	سب سے زیادہ نیچے یا گہرائی، دوزخ کا سب سے نچلا حصہ
اسفل	اَسْفَلْ	نہایت نیچا، انتہا کا ذلیل
اسماء	اَسْمَاء	اسم کی جمع، بہت سے نام
اسیر	اَسِیْر	قیدی
اشتعال	اِشْتِعَالْ	جوش، ہیجان، کسی جذبے کو ابھارنے کا عمل، غصہ، بھڑکنا
اشتیاق	اِشْتِیَاقْ	شوق، تمنا، آرزو
اصحاب کبار	اَصْحَابِ کِبَارْ	بزرگ ساتھی
اصرار	اِصْرَارْ	کسی فعل یا قول پر استقامت، ضد، ہٹ دھرمی
اصطبل	اَصْطَبَل	گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ
اضطراب	اِضْطِرَابْ	گھبراہٹ، بےچینی، بیقراری، پریشانی
اضطرار	اِضْطِرَارْ	بےاختیاری، تڑپ، بےبسی
اضغاث احلام	اَضْغَاثُ اَحْلَامْ	پراگندہ خوابیں
اطراء	اِطْرَاء	تعریف میں مبالغہ
اطلاع	اِطّلَاعْ	خبر، آگاہی، اعلان، نوٹس، اشتہار
اطلاق	اِطْلَاقْ	عائد ہونا، کسی چیز کا دوسری چیز پر محمول ہونا، جاری کرنا
اطہار	اَطْھَارْ	اطہر کی جمع، سب سے زیادہ پاک
اطہر	اَطْھَرْ	بہت زیادہ پاک، سب سے زیادہ پاک
اظہار	اِظْھَارْ	عدالت کے روبرو بیان، انکشاف، بیان، ظاہر کرنا یا ہونا

اظہارغیب	اِظْہَارِ غیب	غیب کوظاہر کرنا،غیب کو بیان کرنا
اظہارِحق	اِظْہَارِ حَق	حق یا سچائی کا انکشاف کرنایابیان کرنا
اظہرمن الشّمس	اَظْہَرُ مِنَ الشَّمْس	سورج سے بھی زیادہ واضح یا ظاہر، بالکل عیاں اورواضح
اعادہ	اِعَادَہْ	دہرانا،تکرار،دوبار کہنا،بار بار کرنا
اعانت	اِعَانَتْ	مدد،حمایت،سہارا
اعتراف	اِعْتِرَافْ	مان لینا،تسلیم کرنا،اقرار کرنا
اعتقاد	اِعْتِقَادْ	عقیدہ،یقین
اعتقادی امور	اِعْتِقَادِیْ اُمُوْر	ایسی باتیں یا کام جن کا عقیدہ سے تعلق ہو
اعجاز	اِعْجَازْ	معجزہ،کرامت
اعجازنمائی	اِعْجَازْ نُمَائِی	معجزہ یا کرامات دکھانا
اعراض	اِعْرَاضْ	گریز کرنا، منہ پھیرنا، بچنا، روگردانی، کنارہ کشی
اغلاط	اَغْلَاطْ	غلطیاں،خطائیں،بھول چوک
افادہ	اِفَادَہْ	فائدہ پہنچانا،فیض رسانی
افاضہ	اِفَاضَہ	دینا،عطا کرنا، پھیلانا
افاضہ انوار الٰہی	اِفَاضَہِ اَنْوَارِ اِلٰہِی	اللہ تعالیٰ کے انوار کو پھیلانا یا پہنچانا یا عطا کرنا
افتادہ	اُفْتَادَہْ	گراہوا،درماندہ
افترا	اِفْتِرَا	جھوٹ، من گھڑت بات،تہمت ، بہتان،جھوٹا الزام
افراتفری	اَفْرَا تَفْرِیْ	گھبراہٹ، پریشانی،ہل چل ،تہلکہ کھلبلی
افراط وتفریط	اِفْرَاط و تَفْرِیط	کم زیادہ ہونا،کسی ایک معاملہ میں حد سے زیادہ کم ہو جانا اور دوسری طرف بہت زیادہ غلو کرنا یا بڑھ جانا۔ حدِ اعتدال سے کم اور زیادہ ہو جانا
افراط	اِفْرَاط	کثرت، زیادتی، فراوانی، بہتات، زیادہ ہونا،حد اعتدال سے زیادہ ہو جانا
افروختہ	اَفْرُو خْتَہْ	غضب ناک، غصہ سے بھرا ہوا، بھڑکتا ہوا،آگ بگولہ
افسانہ	اَفْسَانَہْ	کہانی، قصہ، بناوٹی بات جس کا حقیقت سے تعلق نہ ہو
افسردہ	اَفْسُرْدَہْ	غمگین،اداس،رنجیدہ،مرجھایا ہوا
افضل الامم	اَفْضَلُ الْاُمَمْ	امتوں میں سب سے زیادہ فضیلت والی یعنی امت محمدیہ
افعال	اَفْعَالْ	کام،فعل کی جمع
افلاس	اِفْلَاسْ	غربت، مفلسی،تنگ دستی،ناداری
اقارب	اَقَارِبْ	اقرب کی جمع،رشتہ دار،قرابت دار
اقبال	اِقْبَالْ	خوش قسمتی، نیک بختی، سعادت، خوش نصیبی
اقتباس	اِقْتِبَاسْ	کسی کے کلام کو اپنی تصنیف میں حوالہ کے ساتھ پیش کرنا، روشنی لینا، انتخاب کرنا،نقل کرنا،کسی کتاب کا کوئی پیرا گراف یا حوالہ،چنا ہوا کلام
اقدام قتل	اَقْدَامِ قَتْل	قتل کے لئے کوشش کرنا یا اردہ کرنا
اقنوم	اُقْنُوْم	اصل، بنیاد، مادہ، دین مسیحی میں خدا کے اجزا یعنی باپ، بیٹا، روح القدس میں سے ہر ایک کو اقنوم کہتے ہیں۔

اقوال	اَقْوَالْ	قول کی جمع، باتیں،مقولے
اکرام	اِکْرَامْ	بزرگی،عزت،توقیر،عطا،بخشش
اکڑباز	اَکْڑْبَازْ	اکڑ کر چلنے والا، مغرور، شیخی مارنے والا،مغرور
اکمل	اَکْمَلْ	کامل ترین، جو کمال میں سب سے زیادہ ہو
اکیلا	اَکیْلَا	تنہا
التجا	اِلْتِجَا	عرض،گزارش،منت سماجت
التفات	اِلْتِفَاتْ	توجہ،مہربانی،رغبت،دھیان
التماس	اِلْتِمَاسْ	عرض،گزارش،درخواست
الحاصل	اَلْحَاصِلْ	قصہ مختصر،خلاصہ کلام،آخرکار
القا	اِلْقَا	ڈالنا،پھینکنا،اصطلاحًا دل میں کسی بات کا ڈالا جانا،وہ بات جو خدا دل میں ڈالے
الوہیّت	اُلُوْہِیَّت	خدائی،معبودیت
امارت	اِمَارَتْ	دولت مندی،حکومت،سرداری
امان	اَمَانْ	پناہ،حفاظت،امن وسلامتی
امتحان منصفی	اِمْتِحَانِ مُنْصِفِیْ	عدالتی عہدے کے لئے ایک امتحان
امتیازی	اِمْتِیَازِیْ	ترجیحی،مرتبہ میں زیادہ
امتیاز	اِمْتِیَازْ	فرق،تمیز،سمجھ،مرتبہ،شناخت
امثال	اَمْثَالْ	مثل کی جمع،کہاوتیں،وہ شئے یا بات جو بطور نظیر پیش کی جائے
امثلہ	اَمْثِلَہْ	مثالیں،نمونے
امساک	اِمْسَاکْ	رکنا،ٹھہرنا، کنجوسی،بخل
امعاء	اَمْعَاء	انتڑیاں
امورغیبیہ	اُمُوْرِ غَیْبِیَہْ	غیب کی باتیں
انبار	اَنْبَارْ	ڈھیر
انتڑیوں	اَنْتْڑِیُوں	آنتوں
انتشار	اِنْتِشَارْ	پھیلنا، پراگندہ ہونا، تتر بتر ہونا، پریشانی،گھبراہٹ
انتقام	اِنْتِقَامْ	بدلہ
انجام کار	اَنْجَامْ کَار	آخرکار
انجن	اِنْجَنْ	Engine، بھاپ یا تیل سے چلنے والی مشین
انحطاط	اِنْحِطَاطْ	اترنا،گھٹنا،کم ہونا،زوال،تنزل،کمی
اندوہ	اَنْدُوْہ	غم،رنج،فکر،تردد
اندیشہ	اَنْدِیشَہ	غور،فکر،خوف،ڈر،خطرہ،وہم،خیال
انشاء پردازی	اِنْشَاءپَرْدَازِیْ	نثر لکھنا
انشراح	اِنْشِرَاحْ	دل کا کھلنا،کسی بات پر دل کا اطمینان پانا
انصاف پسند	اِنْصَافْ پَسَنْد	عدل وانصاف کو پسند کرنے والا
انعکاس	اِنْعِکَاسْ	کسی چیز کا عکس،سایہ،اثر،جھلک
انعکاسی	اِنْعِکَاسِیْ	عکس والا،اثر یا جھلک والا
انفعال	اِنْفِعَالْ	اثر قبول کرنا، متاثر ہونا، نادم ہونا، شرمندہ ہونا،تاثر،اثر پذیری
انقباض	اِنْقِبَاضْ	سکڑنا،رکنا،بند ہونا،بیزاری
انقضاء	اِنْقِضَاء	پورا ہونا،گزرنا،اختتام

انقطاع	اِنْقِطَاعْ	علیحدہ ہونے کا عمل، علیحدگی، منقطع ہوجانا،کٹ جانا،اختتام
انقلاب	اِنْقِلَابْ	تبدیلی،تغیر تبدل
انواع	اَنْوَاعْ	نوع کی جمع،اقسام
انوکھی	اَنُو کِھی	نئی،عجیب،اچنبھے کی بات
اوائل کتاب	اَوَائِلِ کِتَابْ	کتاب کے آغاز یا شروع میں
اوج	اَوْج	بلندی،چڑھائی
اوصیاء	اَوْصِیَا	وصی کی جمع، وہ لوگ جنہیں وصیت کی گئی ہو۔وہ اشخاص جن کے حق میں وصیت کی گئی ہو
اول المومنین	اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْن	ایمان لانے والوں میں سے پہلا
اولوالعزم	اُولُوالْعَزْمْ	باہمت،فراخ حوصلہ،مضبوط ارادہ والا
اوہام	اَوْھَامْ	وہم کی جمع،شکوک
اہانت	اِھَانَتْ	ذلت،رسوائی
اہل الرائے	اَھْلُ الرَّائے	رائے یا مشورہ دینے کی قابلیت رکھنے والا
اہل بیت	اَھْلِ بَیْت	گھر والے، گھر میں رہنے والے، نبی کے بیوی بچے، افراد خاندانِ نبوت، اصطلاحاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ازواج اور اولاد
اہل تشیع	اَھْلِ تَشَیُّعْ	شیعہ فرقے کے لوگ
ایڈوکیٹ	اَیڈْو کیٹ	Advocate، کسی کی نمائندگی یا وکالت کرنے والا،وکیل،عدالت میں پیش ہونے والے وکیل
ایذارسانی	اِیْذَارَسَانِیْ	تکلیف پہنچانا،دکھ دینا
ایذا	اِیْذَا	دکھ،تکلیف
ایلی ایلی لما سبقتانی	اِیْلِیْ اِیْلِیْ لِمَا سَبَقْتَانِیْ	یہ عبرانی زبان کے الفاظ ہیں۔ ترجمہ:اے میرے خدا! اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔
الحاد	اِلْحَادْ	دین سے پھر جانا،کفر اختیار کر لینا
ابلہ	اَبْلَہْ	کم عقل،بھولا،بیوقوف،احمق
افتاں و خیزاں	اُفْتَاں و خِیزَاں	گرتے پڑتے، اٹھتے بیٹھتے، بیہوشی کے عالم میں گھبراہٹ میں
ام الکتاب	اُمُّ الْکِتَاب	کتاب کی ماں یعنی سورۃ الفاتحہ
آبرو	آبْرُوْ	عزت
آتش اشتعال	آتِشِ اِشْتِعَالْ	جوش اور غصہ کی آگ
آثار	آثَارْ	اثر کی جمع،نشان،علامت
آدم ثانی	آدَمِ ثَانِیْ	دوسرا آدم، اصطلاحًا جو نئے سرے سے انسانیت اور دنیا کو زندہ کرے
آراستہ	آرَاسْتَہْ	سجے ہوئے، مزیّن، خوب صورت کئے ہوئے
آستینیں	آستِیْنِیں	قمیض یا کوٹ کے بازو
آشیانوں	آشْیَانوں	آشیانہ کی جمع،گھونسلہ،گھر،رہائش گاہ
آفتاب	آفْتَاب	سورج
آمدن	آمْدَنْ	کمائی،تنخواہ وغیرہ
آمدنی	آمْدَنِیْ	روپے پیسے کا آنا،کمائی
آنگن	آنگَنْ	صحن
باب معیشت	بَابِ مَعِیْشَتْ	روزگار کا راستہ،دروازہ،ذریعہ
بارہا	بَارْھَا	کئی بار،متعدد مرتبہ

بارونق	بَارَوْنَق	چہل پہل والی جگہ، رونق والی جگہ
بازپرس	بَازْپُرْس	پوچھ گچھ، تفتیش و تحقیق
بازیچۂ اطفال	بَازِیْچۂِ اَطْفَالْ	بچوں کا کھیل، غیر اہم بات
باستثناء	بَاِسْتَثْنَاء	With Exception، عام حکم سے الگ اور علیحدہ
باشندے	بَاشِنْدے	رہنے والے
باشوکت	بَاشَوْکَتْ	شان و شوکت والا، رعب والا
باطنی	بَاطِنِیْ	اندرونی، پوشیدہ
باگ	بَاگ	حکومت یا کسی کام کی نگرانی یا اختیار، لگام، وہ رسی جس کا ایک سرا سوار کے ہاتھ اور دوسرا گھوڑے وغیرہ کے منہ سے لپٹا ہوتا ہے۔
بالارہا	بَالَارَہَا	اونچا رہا، بلند رہا
بالآخر	بِالْآخِرْ	آخرکار، انجام کار
بالمشافہ	بِالْمُشَافَہ	آمنے سامنے، روبرو
بالمواجہ	بِالْمُوَاجَہ	آمنے سامنے، روبرو
بانی	بَانِیْ	بنیاد رکھنے والا
باور	بَاوَرْ	یقین، بھروسہ
بباعث امراض لاحقہ	بباعث امراض لاحقہ	جو بیماریاں لگی ہوئی ہیں ان کی وجہ سے
ببداہت	بَبَدَاہَتْ	کھلا کھلا، واضح طور پر
بلائے طاعون	بَلَائِے طَاعُوْن	طاعون کی بلاء، طاعون کی بیماری
بپایۂ ثبوت	بَپَایَۂ ثُبُوت	ثبوت کی انتہاء تک، ثابت ہوجانے کی حد تک
بتغیر ما	بَتَغَیُّرِ مَا	تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ
بجسم عنصری	بَجِسْمِ عُنْصُرِیْ	مٹی کے جسم کے ساتھ
بجنسہ	بَجِنْسِہٖ	اس کی قسم میں سے
بچشم خود	بَچَشْمِ خُود	اپنی آنکھوں سے
بچے کھچے	بَچِے کُھچِے	باقی ماندہ، باقی بچ رہنے والے
بحرِ ذخار	بَحْرِ ذَخَّارْ	وسیع و عریض سمندر، ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر
طالع	طَالِعْ	بد، شریر، برا آدمی
بدرقہ	بَدْرَقَۂ	قافلے کا رہنما یا نگران یا محافظ
بدرہ	بَدْرَہْ	چمڑے کی تھیلی جس میں رقم رکھتے ہیں، بٹوا
بدعت	بِدْعَتْ	دین میں کوئی نئی رسم، دین میں کوئی ایسی نئی بات جس کا قرآن و سنت میں وجود نہ ہو
بدگوئی	بَدْ گوئِی	کسی کے حق میں برا بھلا کہنا، غیبت، چغلی، برائی
بدیں الفاظ	بَدِیْں اَلْفَاظْ	ان الفاظ کے ساتھ
بدیہی طور پر	بَدِیْہِیْ طَوْر پَرْ	کھلا کھلا اور واضح، صاف نظر آنے والا
بذریعہ خط	بَذَرِیْعَۂ خَطْ	خط کے ذریعے سے
برحق	بَرْ حَقْ	حق پر، سچا، ٹھیک، درست
برادر	بَرَادَرْ	بھائی
برادر زادی	بَرَادَرْ زَادِیْ	بھائی کی بیٹی
برخوردار	بَرْ خُورْدَار	بیٹا
برطبق	بَرْ طَبَقْ	مطابق، موافق
برعایت	بَرِعَایَتْ	لحاظ رکھتے ہوئے
برعکس	بَرْعَکْس	الٹ
برگزیدہ	بَرْ گُزِیْدَہْ	بزرگی والا، مقدس، برگزیدہ

برگشتہ	بَرْ گَشْتَۂ	گمراہ، بھٹکا ہوا، جو راہ سے پھر جائے
برنگ دیگر	بَرَنْگِ دِیْگَرْ	دوسرے رنگ میں، دوسرے انداز یا طریق میں
بروزی طور پر	بُرُوزِی طَور پر	مثیل کے طور پر، عکسی طور پر
برہنہ	بَرَہْنَۂ	ننگے، عریاں، کھلا
بریّت	بَرِیَّتْ	بری ہونا، گناہ کے الزام سے آزاد ہونا
بڑھ چڑھ کر	بَڑْھ چَڑْھ کر	آگے بڑھ کر، جوش کے ساتھ
بزرگتر	بَزُرْگْتَرْ	دوسرے سے زیادہ نیک یا بڑا
بزرگی	بَزُرْگِیْ، بُزُرگِی	نیکی، پارسائی، بڑائی
بسااوقات	بَسَااَوْقَاتْ	کبھی کبھی، اکثر اوقات
بساط	بِسَاطْ	طاقت، حیثیت، استعداد
بسرعت	بَسُرْعَتْ	تیزی سے، جلدی سے
بسیاری	بِسْیَارِیْ	بہتات، زیادتی، بے انتہاء
بشارت	بَشَارَتْ	خوش خبری، ایسی خبر جو چہرے کے تاثرات کو تبدیل کر دے، عموماً اچھی خبر کے لئے
بشرطیکہ	بَشَرْطِیکِہ	اگر ایسا ہوجائے تو
بشریت	بَشَرِیَّتْ	آدمی ہونا، انسان ہونا
بصیرت	بَصِیْرَتْ	دل کی آنکھ سے دیکھنا، دانائی، ہوشیاری
بطلب مقابلہ	بِطَلَبِ مُقَابَلَۂ	مقابلہ پر بلانے کے لیے
بطور تبرک	بَطَوْرِ تَبَرُّک	برکت کے طور پر
توسط	تَوَسُّطْ	درمیانی رابطہ، وسیلہ، ذریعہ
بفرض محال	بَفَرْضِ مَحَالْ	ناممکن بات کو صحیح مان کے
بقدر مراتب	بَقَدْرِ مَرَاتِبْ	مرتبے کے لحاظ سے
بک بک	بَکْ بَکْ	فضول بات، بیہودہ بات
بکر	بِکْرْ	غیر شادی شدہ عورت، جوان عورت
بکرمی	بِکْرَمِیْ	وہ سن جو راجہ بکرما جیت سے منسوب ہے۔ ہندوستان میں یہ سن رائج ہے جو دیسی مہینوں کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔
بکمال صفائی	بَکَمَالْ صَفَائِی	پوری صفائی کے ساتھ، نہایت وضاحت کے ساتھ
بگولہ	بَگُولَۂ	چکر کھاتی ہوئی ہوا جس میں گرد و غبار جمع ہوجاتا ہے، گرد باد
بلاشبہ	بِلَاشُبَۂ	بغیر شبہ کے، بغیر شک کے
بلاتوقف	بِلَاتَوَقُّفْ	بغیر رکے، فوراً
بلاتردد	بِلَاتَرَدُّدْ	بغیر شک اور ہچکچاہٹ
بلید	بَلِیْد	کند ذہن، بے وقوف، کم عقل
بلیغ	بَلِیْغ	موقع محل کے مطابق گفتگو کرنے والا، خوش گفتار، اعلیٰ درجے کی زبان بولنے والا
بموجب	بَمُوجِبْ	کی وجہ سے
بنا	بِنَا	بنیاد، وجہ
بنظر کشفی	بَنَظَرِ کَشْفِیْ	کشفی نظر سے
بودی	بُودِیْ	ناقص، کم ہمت، کمزور
بوسیدہ	بَوْسِیْدَہْ	پرانا، پرانا ہونے کی وجہ سے کمزور یا پھٹا ہوا یا گلا سڑا
بوسیلہ ایمان	بَوَسِیْلَۂ اِیْمَانْ	ایمان کے ذریعہ سے
بوضاحت تمام	بَوَضَاحَتِ تَمَامْ	مکمل وضاحت سے

بول و براز	بَول و بَرَازْ	پیشاب، پاخانہ
بھسم	بَھَسَمْ	راکھ، خاک
بھونڈا	بھونْڈَا	بدشکل، بدصورت
بھید	بھید	راز، پوشیدہ بات، چھپی ہوئی بات
بیابان	بِیَابَانْ	ویرانہ، جنگل
بیباکی	بے بَاکِیْ	گستاخی کا رنگ رکھنا، نہ ڈرنا، خوف نہ کھانا، کسی کی پرواہ نہ کرنا
بیت اللہ	بَیْتُ اللہ	اللہ کا گھر۔ خانہ کعبہ
بیتاب	بِے تَابْ	بے قرار
بیخ کنی	بیخ کَنِی	جڑھ سے اکھاڑنا، تباہ کرنا، ختم کرنا
بیدادگر	بیدَادْ گَر	ظالم، بے انصافی کرنے والا، زیادتی کرنے والا
بیداری	بِے دَارِیْ	جاگا ہونا، نیند کے الٹ
بیزار	بیزَارْ	اکتاہٹ، دل نہ لگنا، ناخوش
بیقراری	بیقَرَارِیْ	چین نہ آنا، قرار نہ آنا، سکون نہ آنا
بیقین کامل	بَیَقِیْنِ کَامِلْ	پورے یقین سے
بین	بَیْنْ	رونا پیٹنا، درمیان
بینائی	بِیْنَائِیْ	بصارت
بینا	بِیْنَا	دیکھنے کے قابل، دیکھ سکنے والا آدمی
بیّنات	بَیِّنَاتْ	کھلے کھلے، روشن، واضح نشانات
بے اصل	بے اَصْل	بغیر دلیل کے، جس کی جڑ نہ ہو، جس کی دلیل نہ ہو
بے تحقیق	بے تَحْقِیْق	بغیر تحقیق کرنے کے
بے سود	بے سُود	بے کار
بے ضرر	بے ضَرَرْ	نقصان نہ پہنچانے والی
بے مانند	بے مَانَند	بے نظیر، بے مثل
بے مثل	بے مِثْلْ	جس کی کوئی مثال نہ ہو، بے نظیر
بے مغز	بے مَغْز	خالی، کھوکھلی
بیجا	بے جَا	جہاں ضرورت نہ تھی، بے موقع
بیہودہ	بے ہُودَہْ	ناحق، باطل، لغو، خراب
بردباری	بُرْدبَارِیْ	حوصلہ، ہمت، صبر، برداشت، نرمی
بعدالمشرقین	بُعْدُالْمَشْرِقَیْن	مشرق مغرب جتنی دوری، غیر معمولی فرق
پارہ پارہ	پَارَہْ پَارَہْ	ٹکڑے ٹکڑے
پاش پاش	پَاشْ پَاشْ	ٹکڑے ٹکڑے
پالانوں	پَالَانوں	سامان اٹھانے والے جانوروں کی کمر کو بوجھ کی رگڑ سے محفوظ رکھنے والی گدی
پامال	پَامَالْ	پاؤں کے نیچے مسلنا
پبلک	پَبْلِکْ	عوام، Public
پتھرا جانا	پَتْھرَا جانا	بے حس ہوجانا
پٹواری	پَٹْوَارِیْ	وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی پیمائش کرے اور زمین اور مال گزاری کا حساب کتاب رکھے
پراگندہ	پَرَاگَنْدَہْ	منتشر، بکھرا ہوا
پران	پَرَانْ	روح دم، نفس، سانس
پرستار	پَرَسْتَارْ	پوجا کرنے والا، غلام، خدمت گار
پرستش	پَرَسْتِشْ	عبادت کرنا، پوجا کرنا
پرکھنے والے	پَرَکُھنِے وَالِے	جانچنے والے
پرمیشر	پَرْمِیشَرْ	مالک، سب سے بڑا آقا
پست ہمت	پَسْت ہِمَّتْ	کم ہمت والا، بزدل

مکرم راشد احمد بلوچ صاحب

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے 26

اردو ادب کی اصناف اوران کی مختصر وضاحت

لطف واثر اور شیرینی ودل نشینی میں یکتائے روزگار ہماری پیاری زبان اردو دنیا کی ایسی زبان ہے جس میں اخذ و قبول کا حیرت انگیز ملکہ ہے۔اردو زبان اپنی ذات میں ایک نہایت خوش اخلاق زبان ہے جو نہ صرف دوسری زبانوں سے وسیع تعلقات رکھتی ہے بلکہ ان زبانوں سے آنے والے الفاظ واصناف کو یوں اپنے اندر سمو لیتی ہے کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ اردو کے اپنے ہی اصناف واوزان ہیں۔اردو چونکہ عربی، فارسی اور دیگر مقامی زبانوں کے زیر سایہ پروان چڑھی اس لئے جب اردو زبان میں ادب کی تخلیق ہونے لگی تو اردو زبان نے ان زبانوں کی اصناف کے بنے بنائے سانچے حاصل کر لئے۔اردو ادب کی چند اہم اصناف کا ذکر یہاں کرنا مقصود ہے۔

دنیا کی تمام زبانوں کے ادب کو بنیادی طور پر دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ایک حصہ نظم اور دوسرا حصہ نثر کہلاتا ہے۔نظم گو حضرات شعراء کہلاتے ہیں اور نثر لکھنے والوں کو نثار کہا جاتا ہے۔زیر نظر مضمون میں اردو ادب کے پہلے حصے یعنی نظم کی چند اہم اصناف کا ذکر ہے۔

حمد

حمد کا مطلب اللہ رب العزت کی تعریف وتوصیف بیان کرنا ہے اور ادب میں حمد سے مراد وہ نظم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا تعریف اور صفات بیان کی جائیں۔اس صنف میں اردو شعراء عرصے سے مشق سخن کرتے آئے ہیں لیکن اس صنف کو اوج کمال پہ مامور زمانہ حضرت اقدس مسیح موعود نے پہنچایا۔عشق الٰہی میں ڈوب کر لکھی ہوئی آپ کی حمد

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

ایک شاہکار ہے جو رہتی دنیا تک اس صنف ادب کو زندہ رکھے گا۔

نعت

یہ وہ صنف نظم ہے جس میں رسول اللہ ﷺ کی ذات وصفات اخلاق عالیہ اور آپ ﷺ کی سیرت کا دلنشیں تذکرہ کیا جائے اور آپ ﷺ کے حسن واحسان کو یاد کر کے آپ ﷺ کی مدح سرائی کی جائے۔

رسول اللہ ﷺ کے عاشق صادق حضرت اقدس مسیح موعود نے آپ ﷺ کے عشق میں ڈوب کر جو نعتیہ کلام لکھا وہ بھی اپنی مثال آپ اور یکتائے روزگار ہے۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد ﷺ دلبر میرا یہی ہے

ایسا اعلیٰ پائے کا نعتیہ کلام ہے کہ جس کی نظیر کہیں بھی نہیں ملتی کجا یہ کہ اردو ادب میں اس کی نظیر پائی جائے۔

غزل

غزل اردو شاعری کی آبرو اور مقبول ترین صنف سخن ہے۔اردو شاعری کی پہچان نہ صرف غزل ہے بلکہ اردو ادب کا سرمایہ یہی صنف سخن ہے۔ناقدین کے بقول غزل کا ماخذ عربی قصیدہ ہے اور اس کو اوج ایرانیوں نے یعنی فارسی زبان نے عطا کیا۔غزل سے عموماً مراد یہ لیا جاتا ہے کہ خواتین سے باتیں کرنا یا ہرن کی وہ دلگداز چیخ جو اس وقت نکلتی ہے جب اسے کوئی تیر وغیرہ لگتا ہے یوں وہ آواز جو اس کے گلے سے اس وقت نکلتی ہے جب وہ شیر کے خوف سے بھاگ رہا ہوتا ہے۔چونکہ غزل میں شاعر حضرات اپنے محبوب کی تعریفیں کرتے ہیں اس لئے اس صنف کو غزل کہا جاتا ہے۔دوسری توجیہہ یہ ہے کہ چونکہ اس میں شاعر اپنے دکھ درد کا اظہار کرتا ہے، آہ وزاری کرتا ہے اس لئے اسے غزل کا نام دیا جاتا ہے۔یہی غزل کے بنیادی مضامین تھے جو اب تک باقی ہیں۔تصوف، اخلاق وغیرہ کے مضامین اردو غزل میں بعد میں شامل ہوئے۔

غزل کے موضوعات کا دامن انتہائی وسیع ہے۔غم جاناں سے لے کر غم روزگار کا احاطہ غزل میں کیا جاتا ہے۔مگر غزل کا اہم موضوع عشق ہی ہے۔رشید احمد صدیقی کی یہ بات بجا ہے کہ غزل اردو شاعری کی آبرو ہے اور اردو شاعری کی آبرو مرزا غالب ہیں۔عموماً غزل کا پہلا مصرع مطلع اور آخری مصرعہ مقطع کہلاتا ہے جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔

مقام فیض کوئی راہ میں جچا ہی نہیں
جو کوئے یار سے نکلے تو سوئے دار چلے

قصیدہ

لفظ قصیدہ عربی زبان کے لفظ ’قصد‘ سے بنا ہے۔اس کے لغوی معنی ارادہ کرنے کے ہیں۔گویا قصیدے میں شاعر کسی موضوع پر اظہار کرنے کا قصد کرتا ہے۔بنیادی طور پر قصیدے کی ظاہری ساخت وہی ہے جو غزل کی ہے۔فرق صرف موضوع اور اشعار کی تعداد کا ہوتا ہے۔قصیدے کی زبان عموماً پرشکوہ اور لہجہ بلند آہنگ ہوتا ہے۔قصیدہ بنیادی طور پر عربوں کی اختراع ہے۔ادب میں اس سے مراد وہ نظم ہے جس میں کسی شخص، یا کسی شے کی مبالغہ آمیز تعریف کی جائے۔مرزا رفیع سودا اور شیخ ابراہیم ذوق قصیدہ کے اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں۔غالب نے 1857ء کے بعد اپنے ممدوح فرمانرواؤں کے قصیدے لکھے۔

بنا ہے شاہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

مرثیہ

شعری اصطلاح میں مرثیہ سے مراد وہ نظم ہے جو کسی محبوب شخصیت کی وفات پر کہی جائے اور اس میں اپنے غم اور فوت شدہ کی خوبیوں کا تذکرہ کیا جائے اور اصطلاحی طور پر مرثیہ سے مراد ایسی صنف سخن ہے جس میں حضرت امام حسین اور ان کے رفقاء کی شہادت اور واقعہ کربلا کو جذباتی انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔اردو میں مرثیہ نگاری کی روایت دکنی دور میں ہی قائم ہوگئی تھی۔اس صنف کو ترقی یافتہ صورت میر انیس اور مرزا دبیر نے دی۔

ہجو

ہجو قصیدے کا منفی رخ ہے یعنی وہ نظم جس میں کسی کی مذمت کی جائے اور اس کی خامیاں اور کوتاہیاں بیان کی جائیں۔پہلے ہجو کو قصیدے کے ضمن میں ہی گردانا جاتا تھا مگر اب یہ اپنے لئے علیحدہ شناخت بنا چکی ہے۔اس ضمن میں اردو ادب میں سودا ممتاز نظر آتے ہیں۔ان کی بعض ہجویات کا رخ معاشرے کی اجتماعی ناہمواریوں کی طرف بھی نظر آتا ہے۔

مثنوی

مثنوی اردو ادب کی بہترین اصناف میں سے ایک ہے۔قافیہ ردیف کی سب سے کم قید مثنوی میں رکھی گئی ہے۔مثنوی کے لغوی معنی دو کے ہیں۔اصطلاح میں اس سے مراد وہ مسلسل نظم ہے جس میں ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں۔پوری مثنوی میں مضمون مربوط اور مسلسل ہوتا ہے۔اردو ادب میں میر حسن، مرزا شوق، میر اثر اور دیا شنکر نسیم کی مثنویاں معروف ہیں۔

رباعی

مثنوی کا حسن اگر طوالت ہے تو رباعی کی خوبصورتی ایجاز واختصار ہے۔بنیادی طور پر رباعی عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے چار۔اصطلاحی معنوں میں اس سے مراد چار مصرعوں والی مختصر نظم ہے۔یہ صنف ایرانی الاصل کہلاتی ہے۔حکمت، منطق، فلسفہ وغیرہ اس صنف کے اہم موضوعات ہیں۔اردو شعراء کے ہاں رباعی بہت کم نظر آتی ہے۔حضرت خواجہ میر درد نے بتیس جبکہ غالب نے صرف پندرہ رباعیاں کہی ہیں۔

مسدس

مسدس سے مراد چھ ہے مسدس کا ہر بند چونکہ چھ مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے اس لیے اسے مسدس کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔اردو میں مولانا الطاف حسین حالی کی مشہور نظم ”مدوجزر اسلام“ مسدس میں ہے اور مسدس حالی کے نام سے موسوم ہے۔اسی طرح علامہ اقبال کی مشہور نظم شکوہ اور جواب شکوہ بھی مسدس میں ہیں۔

آزاد نظم

عموماً نظم کے لیے بحر، وزن اور قافیہ ردیف کی پابندی ضروری ہوتی ہے، مگر آزاد نظم میں اس کی کوئی قید نہیں۔آزاد نظم میں قافیہ ردیف کی قید سے آزادی کے علاوہ یہ آزادی بھی حاصل ہوتی ہے کہ سب مصرعے برابر پیمائش کے نہیں ہوتے۔کوئی مصرعہ چھوٹا، کوئی بڑا اور کوئی مصرعہ بہت بڑا بھی ہوسکتا ہے۔

ہائیکو

ہائیکو کی صنف جاپانی زبان سے اردو میں آئی ہے۔تجربات، مشاہدات، مظاہر فطرت اور اشیاء یعنی موسم، ماحول، چمن، پھول، پرندے ہائیکو کے اہم موضوعات ہیں۔ان تمام موضوعات کو تین منظوم مصرعوں میں پیش کیا جاتا ہے۔اردو شعراء نے جاپانی انداز کی کچھ خاص پابندی نہیں کی بلکہ اس میں مختلف طرح کی تبدیلیاں پیدا کر لی ہیں۔پاکستان میں واقع جاپانی سفارت خانے میں ہر سال منعقد ہونے والے مشاعروں نے بھی اردو میں ہائیکو کو فروغ دیا ہے۔ہائیکو لکھنے والوں میں اختر ہوشیار پوری، ادا جعفری، محسن بھوپالی قابل ذکر ہیں۔

ان اصناف سخن کے علاوہ اردو میں علاقائی اور بین الاقوامی زبانوں سے بھی کئی اصناف اردو زبان میں مستعمل ہیں جو اردو کی کشادہ دامنی اور وسعت قلبی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ان اصناف میں ماہیا، ثلاثی، کافی دوہا اور سانیٹ وغیرہ شامل ہیں۔

(اس مضمون کی تیاری میں درج ذیل کتب سے استفادہ کیا گیا)

☆اردو ادب کی مختصر تاریخ از ڈاکٹر انور سدید
☆آئین اردو از شیریں زادہ خدوخیل

☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم مہر محمد زبیر صاحب مربی سلسلہ سینٹ پیٹرزبرگ رشیا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بیٹی نمرہ سعدیہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مارچ 2014ء میں بعمر ساڑھے پانچ سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ صائمہ زبیر صاحبہ کو نصیب ہوئی۔ مورخہ 28 جولائی 2014ء کو عزیزہ کی تقریب آمین مشن ہاؤس سینٹ پیٹرز برگ میں ہوئی، عزیزہ نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنایا۔ عزیزہ نمرہ سعدیہ مکرم محمد اقبال ناصر صاحب مرحوم سابق انسپکٹر مال کی پوتی اور مکرم چوہدری مہر اللہ دتہ صاحب مرحوم آف سدوکی ضلع گجرات کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کو بار بار پڑھنے، اس کا ترجمہ سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے محترم حفیظ احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو ربوہ کے بڑے بیٹے محترم چوہدری وسیم احمد صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ بیت الفضل لندن کو مورخہ 17 جولائی 2014ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام مغیث احمد عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی مبارک تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولود محترم طارق محمود جاوید صاحب افسر امانت و خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کا پہلا نواسا، ددھیال کی طرف سے محترم چوہدری برکت علی صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد، محترم چوہدری عبدالمنان انور صاحب آف کنری ضلع عمرکوٹ، ننھیال کی طرف سے محترم محمد شریف صاحب ربوہ سابق خادم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے ربوہ اور محترم سیٹھ محمد طفیل صاحب آف گوجرانوالہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت و سلامتی، لمبی عمر پانے، خادم دین ہونے، والدین کیلئے قرۃ العین ہونے اور خدمت دین کی توفیق پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیشنل کرکٹ ٹیم سیرالیون میں ایک احمدی کی شرکت

مکرم ڈاکٹر جاوید اکرم صاحب سیرالیون لکھتے ہیں۔

خاکسار وقف عارضی کے تحت 2006ء کو مع فیملی سیرالیون بطور ڈاکٹر آیا۔ سیرالیون میں بھی کرکٹ کھیلنے کا رواج ہے اور ملک کی نیشنل ٹیم بھی ہے۔ خاکسار کو بھی مختلف اوقات میں Asian Pro Cricket Club جو کہ انڈین اور پاکستانی غیر ملکی کھلاڑیوں پر مشتمل ہے۔ کرکٹ کھیلنے کا موقع ملا۔ سیرالیون میں ڈومیسٹک کرکٹ کا سیزن دسمبر تا مئی ہوتا ہے۔

ICC کے نئے قوانین کے مطابق غیر ملکی جو چار سال سے ملک میں رہ رہا ہو اور 50% ڈومیسٹک کرکٹ کھیلی ہو وہ انٹرنیشنل سطح پر اس ملک کی ٹیم میں کھیل سکتا ہے۔ 2013ء اور 2014ء کے ڈومیسٹک سیزن میں اچھی کارکردگی کی وجہ سے خاکسار کا انتخاب سیرالیون کی نیشنل کرکٹ ٹیم میں ہوا۔ اور خاکسار کو پہلا غیر ملکی کھلاڑی ہونے کا اعزاز ملا ہے جو سیرالیون کی نیشنل ٹیم میں شامل ہوا۔

خاکسار نے بطور ٹیم کوچ اور ٹیم ڈاکٹر بھی کام کیا۔ ICC Africa World League Division 3- T 20 Cricket Tournament جو کہ ساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانسبرگ کے پاس Benoni میں مورخہ 22 تا 25 مارچ 2014ء کو منعقد ہوا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت شامل ہونے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ دیگر ممالک میں سوازی لینڈ، روانڈا اور گیمبیا کی ٹیمیں شامل ہوئیں۔ قوانین کے مطابق ہر ٹیم کو ہر ٹیم سے دو میچ کھیلنے تھے۔ ابتدائی میچوں میں سیرالیون کی ٹیم نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور تینوں ٹیموں کو ہرا دیا۔ احساس برتری کی وجہ سے دوسرے راؤنڈ میں سوازی لینڈ اور گیمبیا کی آسان ترین ٹیموں سے شکست ہو گئی۔

پوائنٹس ٹیبل پر سوازی لینڈ کے ساتھ پوائنٹس برابر ہو گئے۔ بہتر رن ریٹ کی وجہ سے سوازی لینڈ گولڈ میڈل کا حقدار پایا اور سیرالیون نے سلور میڈل حاصل کیا۔ مجموعی طور پر سیرالیون کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا گیا اور واپسی پر ٹیم کا ائیر پورٹ پر والہانہ استقبال ہوا اور ملک کے ہر دلعزیز اخبار Exclusive نے خبر کو شائع کیا۔

ٹیم میں مسلمان اور عیسائی دونوں مذاہب کے کھلاڑی تھے۔ ہر میچ سے پہلے مسلمان اور عیسائی اپنے اپنے طریقہ سے دعا کرتے تھے۔ اہل ایمان کی طرف سے خاکسار کو اجتماعی دعا کروانے کی توفیق ملتی رہی۔ دوسری ٹیموں پر اس بات کا گہرا اثر ہوا کہ سیرالیون کے لوگ کس اچھے طریقے سے مذہبی رواداری قائم کئے ہوئے ہیں۔

اس ٹورنامنٹ کے دوران سوازی لینڈ، روانڈا اور گیمبیا کے کھلاڑیوں سے موقع کی مناسبت سے جماعت کا تعارف کرانے کی توفیق ملی۔ اور مسٹر عادل انچارج رہائش و ٹرانسپورٹیشن، مسٹر Bresford Bounrnce Cokar چیئرمین سیرالیون کرکٹ ایسوسی ایشن، مسٹر Fancis, T. Samura سی۔ای او، اور مسٹر ابوبکر ڈائریکٹر کو حضور انور کی کتاب World Crises and Pathway to Peace اور ریویو آف ریلیجنز رسالہ کے چند شمارے دیئے۔ تمام احباب نے حضور انور کی کتاب کو بہت پسند کیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی نیک نامی میں اضافہ فرماتا رہے۔ اور خاکسار کے سیرالیون میں 8 سال عرصہ خدمت کو قبولیت کا شرف بخشے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ندیم احمد الیاس صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا چھوٹا بھائی عدیل احمد ولد مکرم الیاس احمد صاحب دارالیمن غربی حلقہ شکر ربوہ گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہے۔ دونوں گردے سکڑ گئے ہیں اور پتھری بھی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد انور صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری ہمشیرہ رضیہ مشتاق صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب کینیڈا کا بائی پاس مورخہ 30-اگست 2014ء کو کینیڈا میں متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے آپریشن کو کامیاب کرے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مورچری کی سہولت

احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کو سردخانہ میں رکھنے کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/ صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے اس سہولت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

عہدیداران خلیفہ وقت کے خطبات کے نوٹس لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/ اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

خلیفۂ وقت کے خطبات کا سننا بھی بہت ضروری ہے۔ یا دوسری باتیں جو مختلف وقتوں میں کی جاتی ہیں اُن پر غور کرنا اور نوٹ کرنا بڑا ضروری ہے۔ عہدیدار جہاں احباب جماعت کو یہ توجہ دلائیں وہاں عہدیداران خود بھی اس طرف توجہ دیں۔ امیر جماعت کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ خطبات میں اگر کوئی ہدایت دی گئی ہے اور اگر کوئی تربیت کا پہلو ہے تو فوراً اُسے نوٹ کریں اور صدران جماعت کو سرکلر کریں۔ اور پھر باقاعدگی سے اس کی نگرانی ہو کہ کس حد تک اُس پر عمل ہو رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ بعض اور جماعتیں بھی یہ کرتی ہوں لیکن رپورٹ کا جہاں تک تعلق ہے ابھی تک صرف امریکہ کی جماعت کے امیر ہیں جو باقاعدگی سے یہ نوٹ کرتے ہیں اور پھر سرکلر بھی کرتے ہیں۔ ......اس کے علاوہ مرکز سے یا میری طرف سے مختلف ہدایات جو جاتی ہیں وہ بھی آپ کا کام ہے کہ فوری طور پر جماعتوں کو پہنچائی جائیں اور پھر اس کا follow up بھی کیا جائے، feed back بھی لی جائے۔

اسی طرح نیشنل امیر جماعت ریجنل امیر بنا کر صرف اس بات پر نہ بیٹھ جائیں کہ ریجنل امیر کام کر رہے ہیں اور تمام کام کا انحصار انہی پر ہو، یہ نہیں ہونا چاہئے، صحیح طریق نہیں ہے۔ اس سے جو بات اب تک میری نظر میں آئی ہے یہ ہے کہ ملکی مرکز اور جماعتوں میں دُوری پیدا ہو رہی ہے، بلکہ یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ ہم مرکز تک یعنی ملکی مرکز تک براہ راست نہیں پہنچ سکتے۔ یہ احساس بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے یہاں بھی اور دوسری جگہ بھی امیر جماعت اس بات کی پابندی کریں کہ سال میں کم از کم دو مرتبہ صدران کے ساتھ میٹنگ ہو اور کام اور ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جائے اور جو صدران باوجود توجہ دلانے کے کام نہیں کرتے ان کی رپورٹ مجھے بھجوائیں۔

اسی طرح سیکرٹریان مال، سیکرٹریان تربیت، سیکرٹریان (دعوت الی اللہ) بھی ہیں۔ اگر دو نہیں تو سال میں کم از کم ایک میٹنگ ان کے ساتھ ضروری ہونی چاہئے اور ان کے کاموں کا جائزہ لیں۔ اگر یہ سیکرٹریان فعال ہو جائیں تو باقی شعبوں کے سیکرٹریان ہیں، یا باقی شعبوں کے جو بہت سارے مسائل ہیں وہ بھی خود بخود حل ہو جائیں گے۔

(روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

29۔اگست2014ء

5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:00 am یسرنا القرآن
6:20 am Beverly Hills میں استقبالیہ 11 مئی 2014ء
7:40 am جاپانی سروس
8:35 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:00 pm یسرنا القرآن
12:25 am راہ ھدیٰ
2:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء معائنہ جلسہ گاہ 24۔اگست 2014ء
4:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء جلسہ گاہ حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے سے براہ راست نشریات کا آغاز
5:00 pm جلسہ گاہ حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے سے خطبہ جمعہ براہ راست
6:10 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے سے براہ راست نشریات کا آغاز
8:25 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے سے پرچم کشائی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا افتتاحی خطاب
8:30 pm
10:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے سے براہ راست جلسہ نشریات

30۔اگست2014ء

12:00 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ سالانہ کی کارروائی (نشر مکرر)
1:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔اگست 2014ء
2:00 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ کی کارروائی (نشر مکرر)
4:15 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے پرچم کشائی اور افتتاحی تقریب (نشر مکرر)
5:50 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ کی کارروائی (نشر مکرر)
8:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔اگست 2014ء
9:50 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ کی کارروائی (نشر مکرر)
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔اگست 2014ء
1:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔اگست 2014ء
2:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست کارروائی کا آغاز
4:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے مستورات کے جلسہ گاہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا براہ راست خطاب
5:30 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ گاہ سے براہ راست کارروائی
8:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ گاہ سے حضور انور ایدہ اللہ کا دوسرے روز کا خطاب
10:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ گاہ سے براہ راست نشریات

31۔اگست2014ء

12:00 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ سالانہ کی کارروائی (نشر مکرر)
3:00 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ سالانہ کی کارروائی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب (نشر مکرر)
4:00 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ سے کارروائی (نشر مکرر)
6:30 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے حضور انور کا مستورات سے خطاب (نشر مکرر)
9:00 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ سے کارروائی (نشر مکرر)
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:30 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے حضرت انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مستورات سے خطاب (نشر مکرر)
1:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ گاہ سے براہ راست نشریات کا آغاز
2:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست نشریات
5:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ گاہ سے عالمی بیعت براہ راست نشریات
8:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ گاہ سے اختتامی تقریب کا آغاز حضور انور کا اختتامی خطاب
10:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے جلسہ گاہ سے براہ راست نشریات

ہاتھی کی سونگھنے کی صلاحیت سب سے تیز

یونیورسٹی آف ٹوکیو کی جانب سے کی گئی اس تحقیق کے نتائج کے مطابق افریقی ہاتھیوں کے سونگھنے کی صلاحیت سب سے تیز ہوتی ہے۔اس نئی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ افریقی ہاتھیوں کے پاس دوسرے جانوروں کی نسبت دو ہزار جینز صرف اس لئے زیادہ ہوتے ہیں کہ وہ چیزوں کو سونگھ سکیں۔گویا ہاتھی کے پاس سونگھنے کی صلاحیت کتوں کی نسبت دو گنا جبکہ انسانوں کے مقابلے میں پانچ گنا زیادہ ہے۔تحقیق دانوں نے یہ بھی پتہ لگایا ہے کہ ہاتھیوں کی سونگھنے کی صلاحیت ان کے دفاع کے لئے بہت ضروری ہے۔ ہاتھی سونگھ کر خوراک ، شکاریوں اور اپنے ساتھیوں کے درمیان تمیز کر سکتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 26 جولائی 2014ء)

درخواست دعا

مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد انور صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ رضیہ مشتاق صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب کینیڈا کا بائی پاس آپریشن 30/اگست 2014ء کو کینیڈا میں متوقع ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ہمشیرہ کا بائی پاس کامیاب کرے اور آئندہ کی پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے صحت و تندرستی عطا فرمائے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔اگست

طلوع فجر	4:08
طلوع آفتاب	5:34
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:50

درخواست دعا

مکرمہ در ثمین طاہر صاحبہ پی ایچ ڈی سکالر نظارت تعلیم تحریر کرتی ہیں کہ میرے والد محترم رشید احمد صاحب صابر سابق اکاؤنٹنٹ جماعت احمدیہ امریکہ کو گھر میں ہی گر جانے کی وجہ سے چہرے اور پسلیوں میں فریکچر ہوا ہے۔ چہرے کے فریکچر کا آپریشن مورخہ 18/اگست 2014ء کو ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
15 لندن روڈ، مورڈن SM4 5HT
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345 / 0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

FR-10

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050